32 کھلاڑیوں پر مشتمل انڈر 19 کیمپ کا آغاز اگلے ہفتے سے کراچی میں ہو گا

کراچی،24جولائی 2021ء:

انڈر 19 کے 32 کھلاڑیوں پر مشتمل کیمپ کا آغاز 29 جولائی کو نیشنل اسٹیڈیم میں واقع حنیف محمد ہائی پرفارمنس سنٹر کراچی میں ہو گا، آٹھ ہفتے تک جاری رہنے والے کیمپ میں پورے ملک سے کھلاڑی شرکت کریں گے۔

32 ممکنہ کھلاڑیوں میں پاکستان انڈر 19 اسکواڈ کے تمام 17 ممبران شامل ہیں ان کا انتخاب اپریل کے دورہ بنگلہ دیش کے انتخاب کے لئے کیا گیا تھا تاہم بنگلہ دیش میں کوویڈ 19 کے کیسز میں اضافے کی وجہ سے دورہ بنگلہ دیش ملتوی کر دیا گیا تھا۔

انڈر 19 کیمپ ہیڈ کوچ اعجاز احمد کی زیر نگرانی شروع ہو گا، سابق ٹیسٹ باؤلر راؤ افتخار باؤلنگ کوچ کی حیثیت سے ذمہ داریاں نبھائیں گے اور مہتشم رشید فیلڈنگ کوچ ہونگے۔

کرکٹ اور فٹنس مشقوں کے علاوہ کیمپ میں کھلاڑیوں کو زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بہتر بنانے پر بھی توجہ دی جائے گی۔

32 کھلاڑوں اور عملے کے ارکان کراچی آمد سے پہلے اپنے آبائی علاقوں میں کوویڈ ٹیسٹ کروائیں گے، کراچی آمد پر تمام کھلاڑیوں کے دوبارہ کوویڈ ٹیسٹ کراوئیں جائیں گے۔ دوران کیمپ کوویڈ 19 کے قواعد وضوابط سختی سے لاگو ہونگے۔

ممکنہ کھلاڑی

بیٹرز : عباس علی (خیبر پختونخواہ)، عبدالفسیح (ناردرن)، عبدالواحد بنگلزئی (بلوچستان)، عون شہزاد (جنوبی پنجاب)، فہد منیر (سنٹرل پنجاب)، معاذ صداقت (خیبر پختونخواہ)، محمد عرفان نیازی (سنٹرل پنجاب)، محمد شہزاد (سدرن پنجاب)، محمد وقاص (سنٹرل پنجاب)، مبشر علی (سدرن پنجاب)، قاسم اکرم (سنٹرل پنجاب) اور رضوان محمود (سندھ)

فاسٹ باؤلرز: احمد خان (خیبر پختونخوا)، عاصم علی (سندھ)، اورنگزیب (بلوچستان)، اویس عباس (سدرن پنجاب)، منیب واصف (سنٹرل پنجاب)، طاہر حسین (سدرن پنجاب) اور ذیشان ضمیر (سندھ)۔

اسپنرز : عالیان محمود (سندھ)، عدیل میو (سندھ)، علی اسفند (سنٹرل پنجاب)، ارحم نواب (سنٹرل پنجاب)، فیصل اکرم (سدرن پنجاب)، اسماعیل خان (خیبر پختونخواہ)، مہران ممتاز (ناردرن)، طلحہ احسن (سندھ)، ذیشان احمد (خیبر پختونخواہ) اضافی کھلاڑی

وکٹ کیپرز: غازی غوری (سندھ)، حسیب اللہ (بلوچستان)، رضاالمصطفیٰ (نادرن)، سلمان خان (خیبر پختونخواہ)۔

پلیئرز سپورٹ اسٹاف: اعجاز احمد (ہیڈ کوچ)، عمران اللہ (ٹرینر)، راؤ افتخار (باؤلنگ کوچ)، مہتشم رشید (فیلڈنگ کوچ)، حافظ نعیم (فزیو تھراپسٹ)، فیصل رائے (تجزیہ کار)۔

چیئرمین جونیئر سلیکشن کمیٹی سلیم جعفر: انکا کہنا تھا کہ یہ آٹھ ہفتوں پر محیط کیمپ 32 کھلاڑیوں کو مستقبل میں پاکستان کی نمائندگی کرنے کا شاندار موقع فراہم کرے گا۔

ہمارے پاس معیاری کوچنگ عملہ ہے جو کھلاڑیوں کی دیکھ بھال کرے گا، ہمارا مقصد اگلے سال کے آئی سی سی انڈر 19 ورلڈکپ کے لئے ممکنہ کھلاڑی فراہم کرنا ہے، یہ بڑے ایونٹ سے قبل بہترین مشق اور تربیت ہے۔

32 کھلاڑیوں کو ان کی پرفارمنس اور صلاحیت کی بنیاد پر ملک بھر سے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ کیمپ کھلاڑیوں کو بہترین موقع فراہم کررہا ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھار کر عالمی سطح کے کرکٹر بن سکیں اور لمبے عرصے تک ملک کی خدمت کرسکیں۔

-ENDS-

Media contact:

Emmad Hameed
Senior Media Manager – Domestic Cricket and High Performance
E: emmad.hameed@pcb.com.pk
M: +92 (0) 301 845 2417
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.